





حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۵۱ - جلد ۱۳ | لودیانہ ۱۷ - دسمبر ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

امیر کابل آجکل درستگی افواج میں ہمہ تن مصروف ہیں اور صبح کے وقت بہیئت قواعد کا ملاحظہ فرماتے ہیں = برہما کا بادشاہ معہ اپنی ملکہ کے مقام مدراس میں رکھا جاویگا ابھی یہہ فیصلہ نہیں ہوا ہے کہ اُسکو وظیفہ کیا دیا جاویگا = رام سنگھ کوکوں کا گرو رنگون میں ۲۹ - نومبر کو فوت ہو گیا ہے = سلاطین یورپ وغیرہ کے چند سفیر بغرض شمولیت و معائنہ مصنوعی جنگ دہلی کلکتہ و بمبئی میں داخل ہو گئے ہیں = لنڈن سے مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب ابھی تک ہندوستان کی طرف روانہ نہیں ہوئے ہیں = سلطان روم نے سرکار انگریزی سے درخواست کی ہے کہ بلگیریا و سرویہ کے فساد کی بابت مجکو صلاح دیجاوے کہ کسطرح اس غدر کا انسداد کیا جاوے = سوڈان سے مفسدوں کے گروہ قاہرہ کی طرف پیش قدمی کیا چاہتے ہیں = یورپ کے بادشاہوں نے ملکر یہہ فیصلہ کیا ہے کہ رومیلیا میں سلطان روم کی حکومت نہ رہے = علاقہ برہما کے واسطے چار ڈپٹی کمشنر مقرر ہونگے اور ریلوے وغیرہ بنانیکی تجویز بھی ہو رہی ہے = حضور گورنر جنرل کشور ہند نے علالت طبع کے باعث دورہ کی تاریخوں میں تغیر و تبدل کیا ہے = روس کے صیغہ فوج میں غباروں کا رواج منظور ہو گیا ہے = ولایت کے اخبارات لکھتے ہیں کہ اگر روس کے ساتھ جنگ ہو تو ہمیں دو لاکھ گورہ فوج کی ضرورت ہوگی - ترکستان کا گورنر خاص گفتگو کے لئے دار السلطنت روس میں داخل ہو گیا ہے = خبر آئی ہے کہ جسوقت انگریزی فوج نے شاہ برہما کو گرفتار کیا تو شاہ مذکور نے اپنا تاج سر سے اُتار کر اپنے ہاتھ سے انگریزی افسر کے حوالہ کر دیا تھا = سلطنت روم عنقریب سلاطین یورپ کا حصہ بخرہ ہوا چاہتی ہے = لنڈن میں معاملات مصر کی بابت پھر چرچا ہوا ہے کہ سوڈانی مفسدوں کو سزا دیجاوے = امسال بہت سے افغانی گھوڑے بغرض فروخت ہندوستان میں کابلی سوداگر لائے ہیں = کوئٹہ میں فوج انگریزی کی رہائش کیواسطے مکانات تعمیر ہونے لگے ہیں اور ایک جنگی قلعہ بھی تیار ہوگا دس ہزار فوج کوئٹہ میں رہا کریگی = سوڈانی فسادیوں نے وادی حلفہ کے متصل ایک میل تک ریلوے سڑک کو برباد کر دیا ہے = برہما میں سرکار انگریزی کی طرف سے منادی ہو گئی ہے کہ اب شاہ تھیبا بادشاہ نہیں ہے = رومیلیا کے سرداروں نے سلطان روم کو لکھا ہے کہ ہمکو آپکی اطاعت منظور نہیں ہے = سرحد آسام سے بھی فساد کے برپا ہونیکی خبر آنی شروع ہو گئی ہے = فساد برابچ کے سرغنوں کی گرفتاری کے لئے دو ہزار روپیہ انعام کا اشتہار جاری ہوا ہے = بھوٹان کا جغرافیہ جدید بنایا جاویگا اور ایک کمیشن ملک بھوٹان کی تحقیقات کی غرض سے روانہ ہونے والی ہے = بدخشان کے حاکم نے امیر کابل کو لکھا تھا کہ سال گذشتہ کا بقایا مالگذاری بہت جلد روانہ کرو چنانچہ اُسنے روانہ نہیں کیا ہے اسلئے ایک دستہ فوج کا بدخشان کیطرف روانہ ہوا ہے = قندھار میں انگریزی اسباب روسی اسباب سے زیادہ فروخت ہوتا ہے +

نور افشاں

جنگ برہما کا خاتمہ

—— انگریزی فوجوں نے ملک برہما کو فتح کر لیا ہے اب تمام علاقہ برہما میں انگریزی فوجیں موجود ہیں اور کارروائی عمدہ طور سے ہوتی ہے۔ اس جنگ کے خاتمہ پر صاحب اخبار ریفارمر لکھتے ہیں +

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ برہما فتح ہو گیا شاہ تھیبو کا سارا غرور خاک میں مل گیا سب نخوت رفو چکر ہوئی۔ انگریزی فوج کے پہنچتے ہی سارا نشہ ہرن ہو گیا۔ دماغ کا سودا جاتا رہا۔ اور بجز اسکے کوئی چارہ نظر نہ آیا۔ کہ انگریزی فوج کا مطیع ہو گیا۔ جسکی مفصل کیفیت یہہ ہے کہ ۲۴۔ تاریخ کو جب بیگن کا شہر بھی فتح ہو گیا تو فوج آگے بڑھنا شروع ہوئی ۲۶۔ کو معہ ۱۲۔ جہازوں کے گون سے گذرے کوئی علامت دشمنی کی نہ تھی ساڑھے تین بجے شام کو ایک کشتی امن کا نشان لئے نظر آئی۔ وزیر ملک اور ایک انگریزی دان سفیر سوار تھا یہہ کن دون منگی کی چٹھی لیکر آئے تھے۔ جسمیں مہلت جنگ کی درخواست تھی اور نیز یہہ کہ اگر تم آور آگے نہ بڑھو گے تو جو شرطیں کہو گے منظور کی جاویں گی۔ ادھر سے جواب دیا کہ بموجب حکم وایسرائے سب کام کیا جاتا ہے نقل و حرکت فوج کی ساعت ہمارے اختیار سے باہر ہے لیکن تھیبو اگر اپنے آپکو اور اپنے صدر مقام اور فوج کو حوالہ کر دے اور یورپین کی جان و مال کو ضرر نہ پہنچیگا تو اسبات کا وعدہ کیا جاتا ہے کہ شاہ کی جان کو ضرر نہ پہنچیگا اور یہہ بھی وعدہ کیا کہ منڈالی پر بجز قبضہ کرنیکے اور کچھ کارروائی نکرینگے ہم ۴ بجے شام تک جواب طلب ہوا تھا اور ادھر فوج تیار تھی کہ اگر شاہ مطیع نہوا تو آوا پر قبضہ کیا جاوے اگلے روز دس بجے صبح کے سفیر برہما بیڑہ جہازات کو آوا میں ملے تمام باتیں بغیر کسی شرط کے منظور کر لیں اور آوے میں فوج تھی اُس سے ہتھیار رکھلئے گئے بعد ازیں برٹش فوج منڈالی کو روانہ ہوئی ۲۔ کو منڈلی پر قبضہ ہو گیا۔ کسیطرح کی خونریزی نہیں ہوئی۔ تمام مورچوں و توپخانوں پر قبضہ ہو گیا۔ کرنل سلیڈن نے شاہ سے جا کر ملاقات کی اور اُنکو اطلاع دی کہ تمہارے واسطے حکم معزولی ہے یہہ حکم دیکر اُسی روز شام کو ایوان میں گارد تعینات کر دیا۔ دوسرے دن شاہ کو منڈالی سے روانہ ہونیکا حکم ہوا۔ چنانچہ اب وہ معہ اپنی ملکہ کے رنگون جہاز پر سوار ہو کر آئے ہیں تیندامینگی جسکے باعث یہہ ساری مصیبت پیش آئی۔ بھیس بدل کر بھاگ جانا چاہتا تھا مگر گرفتار ہوا۔ تھیبو کا سارا طنطنہ غارت ہو گیا فرانس کا بھروسہ بھی رکھا ہی رہا۔ برٹش گورنمنٹ کے اقبال کے سامنے فوجی تیاریاں بھی کچھ کام نہ آئیں۔ اور اتنی بھی ہمت نہ پڑی جو دو ہاتھ بھی لڑتا سچ ہے بڑے بول کا سر نیچا۔ غرور ہمیشہ ذلیل کرتا ہے آدمی کو اپنی حیثیت دیکھکر کام کرنا چاہئیے بھلا پشہ اور دیو کی لڑائی کیا!۔ مگر تھیبو بھی مجبور تھا۔ غریب کو جنون کا عارضہ تھا۔ شامت اعمال سر پر سوار تھی موت سر پر کھیل رہی تھی خیر یہہ بھی غنیمت ہے کہ پھر کچھ ہوش ٹھکانے ہو گئے اب ہم بدل اس فتحیابی کی گورنمنٹ کو مبارکباد دیتے ہیں اور تھیبو اور برہما دونوں کو اسکے رحم پر چھوڑ دیتے ہیں اور رائے دینا چاہتے ہیں کہ الحاق ملک سے یہہ بہتر ہوگا کہ کوئی دوسرا شخص مناسب شرائط کے ساتھ وہانکا تخت نشین کیا جاوے تاکہ دنیا پر ثابت ہو جائے کہ برٹش گورنمنٹ کو ملک گیری کی خواہش نہیں ہے بلکہ انسانی رحمدلی کے باعث رعایا سے ہمدردی اور اپنے سطوت کا قائم رکھنا منظور ہے۔

اب خبر ہے کہ وایسرائے برہما جاینگے اور وہاں جا کر سب انتظام کرینگے یہہ بات قابل اطمینان ہے کہ وہاں کی رعایا ہر طرح مطیع ہے۔ شاہ چین بھی ہمارے پورے طرفدار ہیں چنانچہ جب اُنہوں نے سنا کہ تھیبو چین کیطرف بھاگ کر جانیکا قصد رکھتے ہیں تو صوبہ دار یونان کو حکم بھیجدیا کہ اگر یہاں آوے تو فوراً گرفتار کر لیا جاوے +

—— اخبار انجمن پنجاب میں لکھا ہے کہ آجکل امریکہ میں لوگوں کو یہہ خیال پیدا ہوا ہے کہ اپنی عمارتیں حیوانی شکل کی بنائیں۔ فی الحال ایک مکان نیویارک میں بالکل ہاتھی کی شکل کا بنایا ہے۔ یہہ بالکل لکڑی کا بنا ہے اور آہنی چادر لگائی ہے اُسکا وزن ایک لاکھ ٹن ہے۔ اسمیں پانچ ستون ہیں۔ چار پاؤں اور ایک سونڈ ہے۔ ڈیڑھ سو فٹ لمبا اور زمین سے اسکی چوبیس فٹ بلندی ہے وہ گویا ایک چبوترہ ہے یہاں سے دور تک دکھائی دیتا ہے۔ ہودہ تراسی فٹ بلند ہے۔ ہودہ کی چوٹی سے پاؤں تک ڈیڑھ سو فٹ ہے۔ پاؤں کا اٹھارہ فٹ قطر ہے دو پچھلے پاؤں میں گول زینہ رکھا ہے کہ لوگ بالاخانہ میں جا سکیں۔ کمرے تک نام اعضاؤ کے رکھے گئے ہیں مثلاً ران کا کمرہ۔ سر کا کمرہ۔ ناک کا کمرہ وغیرہ اور گرینڈ ہال اُسکا پیٹ ہے یہہ اسی فٹ لمبا اور ۳۰۔ فٹ چوڑا ہے جو تیس کمرہ ہیں۔ آنکھیں کھڑکیاں ہیں جو بارہ فٹ دور میں ہیں۔ دانت چھتیس فٹ لمبے ہیں جو پانچ فٹ آٹھ انچ قطر میں ہیں۔ اسکی تعمیر میں بہت مشکل ہوئی تھی۔ کیونکہ اسقدر بلندی پر بھاری سامان چڑھانا پڑا تھا۔ ایک مکان شتر گاؤ کی صورت بنا ہے دو سو اسی فٹ اونچا ہے اسکے تین پاؤں میں زینے ہیں جو تیسرے پاؤں میں کل لگی ہے کہ اسسے جو شے چاہیں اُٹھالیں۔ کھانیکا کمرہ چالیس فٹ چوڑا ساٹھ فٹ لمبا اسکے پیٹ میں ہے۔ ایک رستہ گردن میں سے بھی اس کمرہ کو ہے۔ یہہ دریافت نہیں ہوا کہ خوابگاہ کونسی ہے۔ سر اور پاؤں اور پیٹ میں نہیں ہے دم میں ہو گی۔ تھکے مسافروں کو دم میں سونے سے کیونکر آرام ملے گا +

[illegible]

جواب الجواب نمبر سویم دت سنگھ گیانی

(۱) سکھہ۔ میں اپنے عیسائی بھائی کو سچے دل سے کہتا ہوں کہ اگر گورو گرنتھہ صاحب سے تجھے کچھہ بھی واقفیت نہیں تھی تو اتنی سر دردی کرنے سے کیا فائدہ تھا بھائی صاحب گرنتھہ صاحب میں جپ سے مراد یہہ نہیں کہ مثل طوطے کے پرمیشر کا نام جپتے چلو بلکہ ہرگز نہیں۔ وہاں جپ کے معنے خدا کی عبادت کرنا ہو جسکو انگریزی میں (پریر) کہتے ہیں یعنے دعا مانگنا اب بتاؤ خدا کی عبادت یا اُس سے دعا مانگنا نجات کا طریقہ نہیں تو جہنم کا ہو۔ وغیرہ وغیرہ +

عیسائی۔ جپ کے معنے پریر کے کسی فرہنگ میں نہیں ملتے پر جپ کے معنے تو صاف ایک بات کے بار بار بولنے یا دہرانے کے ہیں اور اگر سکھہ کے معنے ٹھیک سمجھے جاویں تو پھر جاپجی صاحب میں جو صدہا جگہہ پرمیشر کا نام بار بار لیا گیا ہو اُسکا کیا مطلب ہو شاید آپ کہونگے کہ وہ تو ایک تعریف کے لفظ کے ساتھہ لیا گیا ہو لیکن یہہ بتاؤ کہ اکال اُستت میں ایک نام ہی سے پرمیشر کو ۱۶۔ دفعہ تو ہی تو ہی لکھا ہوا ہو تو اُسکے کیا معنے ہیں اور گرنتھہ میں کئی جگہہ کئی دفعہ رام اور گرو گرو بھی لکھا ہوا ہو تو اگر جپنے کے معنے یہہ نہیں تو ان ناموں کو بار بار کیوں جپا گیا ہو۔ امید ہو کہ سکھہ کو معلوم ہو گیا کہ جپنے کے معنے گرنتھہ صاحب میں کیا ہیں اور ناظرین بھی انصاف کریں +

(۲) سکھہ۔ اگر بقول عیسائی اُسکا کچھہ مزہ نہیں تو حضرت عیسیٰ نے کیوں پہاڑ پر اکیلے جاکر رات کے وقت خدا کی عبادت کی اور سبت کے دن کو پاک ٹھہرایا۔ اور کل عیسائی بھی تو اتوار کے دن چرچ میں جاکر گھٹنوں کے بل ہوکر دونوں ہاتھوں سے آنکھیں بند کرکے خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ پھر کس عقل یا دلیل سے اُسکی تردید کرنے میں اس جدید واعظ نے کوشش کی +

عیسائی۔ دُعا و عبادت کرنا تو ضرور چاہئے اور ہم عیسائی لوگ خدا کی عبادت کرتے ہیں گرجے میں جاکر اُسکا کلام پڑھتے اور اُس سے مناجاتیں کرتے اور اُسکی ستائش میں گیت گاتے ہیں لیکن گرجے میں جاکر اُسکے نام کو جپتے نہیں یعنے بار بار تو نام نہیں لیتے جاتے تمہارا اعتراض جپنے پر تھا نہ کہ عبادت کرنے پر +

(۳) سکھہ جب اہل ہنود۔ اہل اسلام اور اہل نصارا نیز جو قومیں خدا کی قائل ہیں وہ سب کے سب خدا کی عبادت کرنا اپنا فرض جانتی ہیں البتہ شیطان اور اُسکے پیرو خدا سے عبادت کے برخلاف ہیں اسلئے خدا کیطرف سے لعنت کا طوق انکے گلے میں ڈالا ہوا ہو جس سے تا قیامت نجات نہیں پاینگے۔ بھلا جو شخص خدا کی عبادت پر اعتراض کرتا ہو تو اُسکو شیطان کا بھائی یا چیلہ نہ کہیں تو اور کیا کہیں +

عیسائی۔ ضرور جو خدا کی عبادت کے منکر ہیں انکا ایسا ہی حال ہو مگر آپ کو معلوم ہو کہ میں خدا کی عبادت کا منکر نہیں بلکہ اُسکی عبادت کو اپنی خوراک سے بھی ضروری سمجھتا ہوں اور نہ میں نے عبادت کرنے پر اعتراض کیا تھا +

(۴) سکھہ۔ اور جو جپ کا عیسائی اعجیل سنگھ نے گرو گرنتھہ صاحب میں بیان کیا وہ ہرگز نہیں یہہ عیسائی صاحب کی سراسر غلطی ہو مگر ہیچ ہر فکر ہر کسے بقدر ہمت اُوست۔ اگر گرنتھہ صاحب میں جپ سے یہہ ہی مراد ہوتی تو اُسکا رد کیوں کہا جاتا +

عیسائی۔ میں آپکی بات تسلیم کرتا ہوں گرنتھہ میں بعض جگہہ میں ایک بات مانی گئی ہو اور دوسری جگہہ میں رد کی گئی ہو۔ سب سکھہ جانتے ہیں کہ نانک صاحب فقیر تھے اور فقیری لباس بھی رکھتے تھے اور اب بھی نانک صاحب کے لباس کے بہت سے فقیر موجود ہیں پر گوبند سنگھ صاحب نے فقیری لباس نہیں پہنا اور فقیر نہیں ہوئے تو گرنتھہ میں ایک گرو کی تعلیم دوسرے کے برعکس کیوں نہ ہو گرنتھہ میں لکھا ہو۔ کبت خوک ملہاری گج گدھا بے بھبوت دھاری گھوا مسان باس کار ہی کرت ہو۔ گھگو مٹھ باسی لگی ڈولت اودو اسی مرگ ترو راسد یپ سوی سا دھے ہی مرت ہیں۔ بند کے سدیپ تا ہو ہیچ کی ودُّ پائی دیت باندھرا سد بو پائے ناگے ہی پھرت ہیں۔ اگن او ہین کام کرو دھہ میں پر بین ایک گیان کے ہین چھین کیسے کے ترت ہیں۔ لیکن اُسکے برعکس نانک صاحب کے فقیر ابتک ایسا کرتے ہیں کیونکہ اُنہوں نے اسکو منع نہیں کیا اگرچہ یہہ اشلوک اُسکی رد میں ہیں۔ اور پھر دیکھو کہ ایک جگہہ میں کہا ہو کہ "دو ایکو آپ کراون ہارا۔ آپے پاپ پنی بستارا" یعنے ایک خدا ہی آپ سب کچھہ کرواتا ہو آپ ہی پاپ اور پن کو پھیلاتا ہو اور پھر لکھا ہو کرے کرادے آپے آپ نہیں کچھہ مانس کے ہاتھہ اور اُسکے بعد یوں بھی لکھا ہو کہ چنگیا یان برُیایان باچے دھرم ہدورے کرمی آپو آپنی کے نیڑے کے دور تو سوچنے کی بات ہو کہ اگر آپ ہی خدا نیکی اور بدی کا کروانے والا ہوا تو پھر وہ سزا کیوں دیگا اور کس کو دیگا۔ ایسا ہی اکہیں ایک جگہہ یوں لکھا ہو اور دوسری جگہہ اور طرح کہا ہو۔ شاید سبب اسکا یہہ ہو کہ گرنتھہ صاحب مختلف اشخاص سے لکھا گیا کسی نے کچھہ لکھہ دیا اور کسی نے کچھہ لکھہ دیا +

(۵) سکھہ یہہ بھی ہمارے معترض کی بڑی بھاری غلطی ہو گر نتھہ صاحب میں تپ سے مراد صابر رہنا ہو جس کو عالموں نے سچ تپ کہا ہو یعنے جو تکلیف یا راحت جسم انسان پر گذرے اُسکو پرمیشر کی مرضی یا حکم مانکر سہارنا یعنے صعوبتی حکمی نہ کرنا اور حضرت عیسیٰ کی مانند چیخیں مار کر بیقرار نہ ہونا اُسکو تپ کہتے ہیں اور عیسائی صاحب کے جا بجا تپ کا کھنڈن تو گر نتھہ صاحب میں بہت ہو +

عیسائی۔ سکھہ نے تپ کے معنے ٹھیک نہیں کئے اُسکے معنے صابر کے ہرگز نہیں اور نہ اُسکے معنے یہہ ہیں کہ جو تکلیف یا راحت جسم انسان پر گذرے اُسکو پرمیشر کی مرضی یا حکم جانکر سہارنا۔ تپ کے معنے تو اپنے آپ کو خود تکلیف میں ڈالنا ہو۔ اگر سکھہ صاحب کسی لغات کو دیکھہ لیں تو ضرور ان معنوں کو تسلیم کرینگے +

(۶) سکھہ۔ ناظرین کو واضح ہو سنجم سے مراد یہہ ہو کہ انسان اپنے ظاہری یا باطنی حواسوں کو برائی سے روکے مثلاً آنکھوں سے کسی عورت کو بُری نگاہ سے نہ دیکھنا۔ کانوں سے کسی کی برائی نہ سُننا۔ زبان سے کسی کو بُرا نہ بولنا وغیرہ وغیرہ۔ بھلا بتاؤ تو سہی ان میں کون ایسی بات ہو جو انکی طاقت سے باہر ہو۔ پر سنجم کی تردید کرتے وقت تو عیسائی صاحب نے عقل کو دماغ سے بالکل رخصت کر دیا تھا وغیرہ وغیرہ +

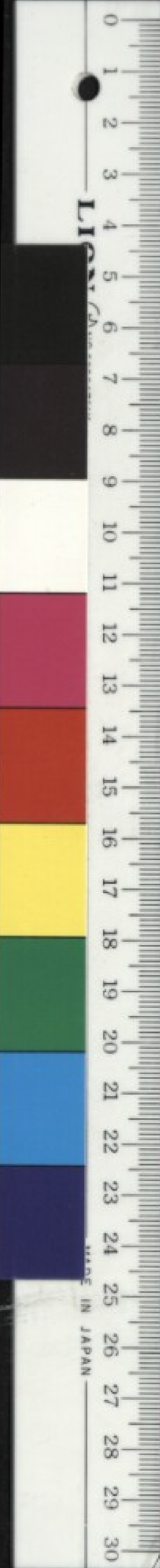
عیسائی۔ اگر سکھہ پرچہ نور افشاں صفحہ ۲۲۰ کے پہلے کالم کی ۲۴ سطر کو غور سے پڑھتا تو معلوم کرتا کہ میں نے سنجم کے وہ ہی معنے کئے ہیں جو سکھہ مانتا ہو۔ مگر میرا مطلب یہہ ہو کہ سنجم کرکے کوئی خدا کے حضور راست باز نہیں ٹھہر سکتا اور نجات نہیں حاصل کر سکتا کیونکہ ہر ایک انسان کی سرشت میں گناہ کی جڑ ہو گئی ہو اور طبیعت ہی گناہ مائل ہو گئی ہو تو کس طرح یہہ انسان پُر راز نسیان ان عیبوں سے بچ سکتا ہو اُسکے ظاہری اور باطنی حواس ہی گناہ آلودہ ہو گئے ہیں تو پھر ان سے پرہیزگاری کی امید کہاں۔ اسی واسطے میں نے کہا تھا کہ سنجم نہ ہم کر سکتے ہیں اور نہ ہم اس سے بچ سکتے ہیں۔ کیونکہ گناہ کے سبب سے یہہ کام انسان کی طاقت سے باہر ہو گیا ہی +

(۷) سکھہ۔ ہم نے مانا کہ ہر ایک نہیں کر سکتا تو بھی اس سے یہہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ تمام دنیا کے آدمی زناکار چور یا بدکلام ہیں اگر عیسائی بھائی ہمارے ملک کے مہاتماؤں کی زندگیوں کا حال پڑھتے تو دیکھتے کہ بہتیرے ان ایسے ہوتے ہیں وغیرہ وغیرہ +

عیسائی۔ دیکھنے میں آیا ہو کہ جتنے آدمی دنیا میں گذرے ہیں عام و خاص جنکے حالات زندگی موجود ہیں اُن سے صاف معلوم ہوتا ہو کہ انہوں نے کمزوری سے عمداً یا سہواً گناہ کئے ہیں اور کوئی آدم کی نسل کا گناہ سے پاک نہ رہا اور نہ کوئی رہ سکتا ہو کیونکہ گناہ نسل میں آگیا ہاں البتہ اتنا تو ہو سکتا ہو کہ ایک شخص شوق سے گناہوں کو پسند کرکے اُنکے کرنے میں مشغول رہا اور دوسرا شخص حتی المقدور ڈر اور خوف کے ساتھ زندگی بسر کرتا رہا اور بہت سے گناہوں سے بچتا رہا مگر کوئی ایسا آج تک نہیں ہوا جو بالکل گناہ سے پاک ہوا اور علاوہ ازیں خدا اپنے کلام میں فرماتا ہو کہ تمام دنیا میں کوئی آدمی بھی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں اگر یہہ حال ہو تو پھر کس نے سنجم کمایا اور کون سنجم سے نجات پائیگا۔ ضرور خدا کے سامنے تمام دنیا کے آدمی خطاکار ہیں اور کسی نے سنجم نہیں کمایا +

(۸) سکھہ۔ پھر خوبی تو یہہ کہ بائبل سے بھی بے خبر ہیں اگر اس کو مطالعہ کیا ہوتا تو بھی اتنا بکنے کی دلیری نہ کرتے۔ اب اس بے سمجھہ عیسائی کو سمجھاتا ہوں کہ تمہاری مقدس کتاب میں سنجم کرنا بتایا ہو۔ اول حضرت عیسیٰ فرماتے ہیں کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں اگر تم نے کسی عورت کو بُری نگاہ سے دیکھا تو تم نے زنا کر لیا کہو شری عیسائی یہہ سنجم نہیں تو اور کیا ہو حضرت موسیٰ کو خدا نے دس حکم جو دئیے ہیں جن میں (۱) پہلا یہہ ہو کہ تو خون مت کر (۲) تو زنا مت کر (۳) چوری مت کر (۴) تو اپنے پڑوسی پر جھوٹھی گواہی مت دے (۵) تو اپنے پڑوسی کا لالچ مت کر (۶) تو اپنے پڑوسی کی جورو غلام کو مت لے وغیرہ۔ ذرہ اب غفلت کی نیند سے بیدار ہو کر سوچو کہ سنجم خدا کا فرمان ہو اگر دنیا میں کوئی نہ کر سکتا تو خدا حکم کیوں دیتا +

عیسائی۔ میں نے سنجم کو جو انجیل کے معنوں میں ہی بُرا نہیں کہا وہ تو بالکل ٹھیک ہو مگر مطلب ہو کہ کسی سے ہو نہیں سکتا اور جب ہو نہیں سکتا تو اسپر بھروسا رکھنا فضول ہو لیکن محض ظاہرہ سنجم جو ظاہری حواس سے نکلتا ہو بالکل فضول اور ناحق ہو۔ اور جو سکھہ نے شریعت موسیٰ کے دس احکام سُنائے سو درست نہیں سُنائے اور دس کہکے صرف ۶ سُنائے سو بھی غلط جو شریعت کا چھواں حکم ہو اُس نے دُوسرے پہلا کہا علی ہذا القیاس اور پانچوں حکم جو بیان کیا سو وہ حکم شریعت میں ہی ہو نہیں لیکن وہ تو دسویں حکم میں آجاتا ہو۔ سکھہ نے دس حکم کہکر ۱۱۔ بنا دیئے کیونکہ اگر یہہ ۶۔ مانے جاویں تو ۵۔ شروع کے حکم ملا کے ۱۱۔ ہوتے ہیں۔



سکھہ کو معلوم ہو کہ خدا نے تو حکم دئیے مگر تمام بنی آدم نے انکو توڑ دیا اور سرکشی اختیار کی نہ صرف سنجم ہی کو فراموش کیا بلکہ شریعت کے تمام حکموں کی عدولی کی +

(۹) سکھہ - جب خدا نے فرمایا حضرت عیسیٰ نے بتایا اور گورو گرنتھہ صاحب میں بھی پایا تو جدید عیسائی کا اعتراض حماقت کے سوا اور کیا معنے رکھتا ہو اور جو کہا کہ کوئی نہیں کر سکتا میں پوچھتا ہوں کہ تجھے کسی کے دل کی کیا خبر ہو جو ایسا دعوی کیا سب کے دل کی خبر تو سوا خدا کے کسی کو نہیں پھر یہہ دم مارنا شیخ چلی کا بڑا بھائی بننا نہیں تو اور کیا ہو +

عیسائی - بے شک خدا کے فرمان سب راست اور ٹھیک ہیں میں نے انکو رد نہیں کیا مگر غرض یہہ ہو کہ خدا کے سارے احکام ہمپر فرض ہیں پر ہم سب کو فراموش کر چکے ہیں اور انکے رد کرنے سے سزا کے مستوجب ہو چکے ہیں اب ایسی حالت میں اُن سے نجات نہیں ہو سکتی - ضرور دلونکا حال خدا جانتا ہو اُس نے اپنے کلام میں اسبات کا اظہار کر دیا ہو کہ تمام آدمی گنہگار ہیں اور کوئی اِن حکموں کو پورا نہیں کرتا اسلئے اُسنے انسان کی نجات کے لئے ایک اور بند و بست ٹھہرایا ہو جو اُسکے اسی کلام میں لکھا ہو - کہ خداوند یسوع مسیح گنہگاروں کو بچانے کو آیا - اگر خدا کے حکم مانے جاتے تو گورو و دھار نے اور اوتار دھارن کرنے کی کچھ ضرورت نہ ہوتی - یہہ سب کچھ جو لوگ کرتے ہیں اسی واسطے کرتے ہیں کہ کسی دوسری صورت سے بچ جاویں جب کہ پہلی صورت یعنے حکموں پر عمل کرنے سے نہ بچے +

(۱۰) سکھہ فرض کرو کہ اگر عیسائی لوگ سب کے سب آپکو گنہگار کہیں تو ہماری بلا سے شرم ہوگی تو اُنکے گورو کو ہوگی ہمیں کیا مطلب ہو +

عیسائی - سکھہ اپنے کو گنہگار نہیں مانتا لیکن جتنے سکھہ کے گرو ہوئے وہ تو آپکو گنہگار مانتے چلے آئے ہیں گرنتھہ میں لکھا ہو کہ سب گوروؤں نے بھگوتی کی سمرن کی - پرتھم بھگوتی سمر کے گورو نانک لئی دھیائے - پھر انگد گورو نے امرداس ہوئی سہائے - ارجن ہرگوبند نوں سمریو سری ہر رائے - سری ہرکشن دھیائے جن ڈیٹھے سب دکھہ جائے - تیگ بہادر سمر کے گھر نو ندھ آوے دھیائے - سب تھائیں ہوئے سہائے - خدا کو چھوڑکر جب دوسریکا محتاج ہوا اور اُسکو درمیان میں لاکر مدد مانگی تو گنہگار اور بے کس لاچار ہوکر مدد مانگی - اور گرنتھہ میں ہی کہ "کام کرود دھ سوہ بس پرانی - ہر سورت بسرانی" آپ چاہے نہ مانو - ہم عیسائی تو اپنے کو گنہگار بیکس لاچار سمجھتے ہیں اور عاجزی سے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا سے معافی طلب کرتے ہیں جو خدا کی طرف سے گنہگاروں کا بچانیوالا مقرر ہوا ہو وہ ہماری روحوں کا گڈریا اور جانوں کا بچانے والا ہو اور ضرور ہمکو ہلاکت سے بچا دیگا +

(۱۱) سکھہ - اب رہا دھرم یہہ ایک ایسا لفظ ہو جسکو تمام ملکوں کے لوگ دل و جان سے عزیز جانتے ہیں اور اُسی پر اپنا بھروسا رکھتے ہیں - اس لفظ کے ہر ایک زبان میں نام علیحدہ علیحدہ ہیں - فارسی میں اسکو یقین یا ایمان کہتے ہیں انگریزی میں (فیتھہ) بولتے ہیں دنیا میں کوئی مذہب نہ ہوگا - جو دھرم یا ایمان نہ رکھتا ہو یا اپنے کو کافر یا بے ایمان بتاتا ہو - البتہ جیمل سنگھہ عیسائی کی تحریر سے معلوم ہوتا ہو کہ وہ ایمان کے دشمن ہیں - حالانکہ انکے مذہب کی کتاب میں تو دھرم یا ایمان ہی کو نجات کا ذریعہ بتایا ہو +

عیسائی دھرم کے معنے (فیتھہ) یا ایمان کے نہیں ہیں بلکہ اسکے معنے (ورچو یا رچینس) یعنے نیکی یا راستبازی کے ہیں - میں نے اپنی تحریر میں دھرم کی نسبت اس موقعہ پر جہاں سکھہ نے اشنان وغیرہ کا ذکر کیا ہے بلکہ ایک لفظ بھی تحریر نہیں کیا کیونکہ جب تپ سنجم ایک قسم کے دھرم یا نیکی کے کام سمجھے جاتے ہیں اس موقعہ پر انہیں کو دھرم کہا گیا تھا اور ایمان کا تو وہاں ذکر تک نہ تھا - اور دھرم یا نیکی اور راستبازی کو میں نے برا نہیں کہا لیکن یہہ کہا تھا کہ اُسکے ذریعہ سے ہم بچ نہیں سکتے کیونکہ ہم نے پورا پورا دھرم نہیں کمایا - ایمان تو بے شک نہایت ضروری چیز ہو اور سچ پوچھ ہم عیسائیوں کا تو دار و مدار ایمان ہی پر ہو یعنے خداوند یسوع مسیح پر ایمان اور یہی ایک وسیلہ ہو جسکے سبب سے گنہگار بچ سکتا ہو - میں ایمان کا دشمن نہیں بلکہ ایمان کے تابع ہوں +

(۱۲) سکھہ - پھر کیا دلیل ہو جسکو ہمارے سامنے رکھکر ہمارے عیسائی بھائی نے گورو گرنتھہ صاحب پر ناحق دھبا لگانا چاہا +

عیسائی - گرنتھہ میں جو نجات کا بیان ہو تمام و کمال کرنی پر منحصر ہو اور گنہگار کے بچنے کا ذریعہ اعمال ہی ٹھہرائے گئے ہیں اور صرف یہہ ہی نصیحت اور ہدایت ہو کہ جب - تپ سنجم کرو سنتوں کی ٹہل کرو - پرمیشر کا نام جپو وغیرہ وغیرہ - تو پھر پرمیشر میں لین ہو جاؤ گے - اب تمام دنیا کے آدمی گنہگار ہو چکے ہیں اور اعمال بد کے مرتکب ہو چکے ہیں اور اگرچہ کسی نے کچھہ نیک اعمال بھی کئے ہیں پر وہ بہت تھوڑے اور ناقص ہوں گے پھر جب

گرنتھ میں نیک اعمال کرنے والوں کے لئے ہی صرف امید ہو تو صاف ظاہر ہو کہ گنہگاروں کو اُس سے کچھ بھی فائدہ نہ پہنچیگا اسلئے میں نے کہا کہ گنہگار کے لئے گرنتھ میں کوئی بچاؤ نہیں بلکہ لکھا ہو کہ جو گنہگار ہیوے ایک لاکھ چوراسی ہزار جونوں میں بھرمتا پھریگا تو کیا گنہگار گرنتھ کی تعلیم سے بچ سکتا ہو۔ ہرگز ہرگز نہیں +

(۱۳) سکھ۔ افسوس صد افسوس اب وہ شبد جنکا میں اوپر ذکر کر آیا ہوں اُن سے بھی اپنے معترض باطل خیال کو گرنتھ صاحب میں سے دکھاتا ہوں جو پاکھنڈ کے کھنڈن میں لکھے ہیں وغیرہ وغیرہ +

عیسائی۔ اگر گرنتھ صاحب میں پاکھنڈ کا کھنڈن ہو تو پھر نانک صاحب نے فقیروں کا بھیس کیوں بدلا تھا دیکھو اُسکی جنم ساکھی میں لکھا ہو کہ جب نانک جی فقیر ہو گئے تو اُسکے گھر کے لوگ اُسکے پاس آئے اور اُس سے کہا کہ اے نانک تو نے یہہ بھیس کیا بدلا ہو ہم تیرے ما باپ اور چچا وغیرہ تجھے اس حال میں دیکھکے بڑے رنجیدہ ہوتے ہیں۔ اور پھر دیکھو کہ ایک دفعہ بہت لوگ اُسکے پاس جمع تھے اُسوقت وہ بالکل برہنہ ہو گیا اور بدن پر خاک راکھ مل لی جیسا کہ اب اکثر فقیر کرتے ہیں تو یہہ سب باتیں بھی فقیر شاید اُنکی تقلید میں کرتے ہیں آپ ذرہ سوچیں کہ یہہ پاکھنڈ کا کھنڈن ہو گیا ہو +

اور سکھ نے ایک شبد لکھا ہو جو قابل غور ہو شبد اس من کو ہو سنجم تب کوئی نا ہیں بن ست گور سرنائی۔ یعنے اس دلکو اور کوئی سنجم سوا اُسکے کہ سچے گورو کے قدموں پر گرے اور کوئی نہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہو کہ سنجم وغیرہ سے نجات نہیں مگر سچے گورو کے پاس آنے سے نجات ملتی ہو اس بات نے سب کرم اور دھرم نجات کے لئے بے فائدہ ٹھہرا دیئے صرف ایک وسیلے کے ذریعہ نجات کا ہونا ظاہر کیا اور گرنتھ میں جگہ جگہ گورو کا ذکر آتا ہو مگر افسوس کہ کوئی گورو بتایا نہیں گیا گورو کی ضرورت کا ذکر تو اکثر کیا گیا مگر کسی گورو کا اظہار نہیں ہوا۔ اب گرنتھ کی یہہ دو باتیں آپسمیں مختلف ہوئیں اور ایسی ہی اور بہت ہیں پر میں اتنے پر اکتفا کرتا ہوں + باقی آیندہ

اخبار و واقعات جدید

لنڈن ۵- دسمبر لیڈی رنڈلف چرچل خاتون وزیر ہندوستان کو تمغۂ آرڈر اوف دی کراؤن اوف انڈیا عطا ہوا ہو +

بلگریڈ ۲- دسمبر جنرل ہارویٹودک سرویا کی فوج کے سپہ سالار مقرر ہوئے ہیں۔ امید ہو کہ جنگ پھر شروع ہوگا +

پیرس ۶- دسمبر جو تنازعہ فرانس اور بلجیم کے درمیان تھا اُسکا تصفیہ ہو گیا ہو +

قسطنطنیہ ۶- دسمبر شاہزادہ الگزنڈر کی منت و سماجت اور سفیر انگریزی متعینہ قسطنطنیہ کی درخواست پر حضور سلطان المعظم نے اُن خاص ترکی وکلا کو واپس بلایا ہو جو تھوڑا عرصہ ہوا فلپی پوپلس کو از سر نو انتظام ریاست کے لئے بھیجے گئے تھے +

جووت پاشا جو رومیلیا کے حاکم مقرر ہوئے تھے ابھی یہاں سے روانہ نہیں ہوئے +

مجلس کانفرنس کے پہلے جلسہ میں حضرت سعید پاشا اور سفیر سلطنت جرمنی نے سفیر انگریزی کو تصفیہ معاملہ زیر بحث میں مخل ہونے کے لئے ملامت کی +

رنگون ۷- دسمبر منڈالی سے خبر آئی ہو کہ جب شاہ تھیبا کو جہاز کی طرف لیجا رہے تھے۔ لوگوں نے کوئی بیجا بات نہیں کی مگر جب پہرہ کی فوج دریا پاس پہنچی جو اُسپر متعین تھی لوگوں نے پتھر پھینکے اور کسیطرح کا فساد نہیں ہوا +

جسدن شاہ تھیبا جہاز پر روانہ کئے گئے اُس رات لوگ بہت پریشان رہے شہر میں بہت فساد رہا اور کئی ڈکیتی کی وارداتیں ہوئیں +

ایم اینڈرینو کانسل سلطنت اٹلی کے مکان پر ۹ بجے رات سے ۲- بجے تک حملہ ہوتا رہا۔ ایم اینڈرینو اُسوقت مکان پر نہ تھا۔ بازار میں اُسکا تعاقب کیا گیا اور اُسنے ایک یہودی کے مکان میں پناہ لی۔ چونکہ ایم اینڈرینو کے مکان میں چند یورپین تھے ڈکیت دروازہ توڑکر اندر نہ گھسے۔ کئی ڈکیتوں کو انگریزی پہرہ کے سپاہیوں نے گولی سے مار دیا اور کئی گرفتار کئے گئے +

شاہ تھیبا کے محل میں ایک کمیٹی اسغرض سے مقرر ہوئی ہو تمام مال و اسباب کو جمع کرکے قفل بند کیا جائے جنرل وہائٹ کمیٹی کا پریزیڈنٹ ہو اور کرنل سلیڈن اور کپتان وڈورڈ ممبر ہیں یقین کیا جاتا ہو کہ سب اسباب کلکتہ بھیجا جائیگا +

اول دسمبر کو شہر میں بالکل امن تھا اور مضبوط پہرہ کے باعث کوئی ڈکیتی کی واردات نہیں ہوئی +

جنرل پرنڈرگاسٹ پہاڑ منڈالی کو فوج کے اترنے کے لئے جگہ تجویز کرنے کو گیا ہو۔ دو رجمنٹ شہر کے باہر خیمہ زن ہیں فوج کی صحت نہایت عمدہ ہو۔ ملک میں بالکل امن معلوم ہوتا ہو۔ کرنل سلیڈن اور شاہ تھیبا کے سابق وزرا انتظام ملک کر رہے ہیں +

قسطنطنیہ ۷- دسمبر سلاطین یورپ سرویا اور بلگیریا بیچ بچاؤ کر رہے ہیں اور یہہ فیصلہ ہو گیا ہو کہ جنگ کے بند رہنے پر اصرار کیا جائے +

صوفیہ ۸- دسمبر شاہزادہ الگزنڈر نے سرویا والوں

کے اس نوٹ کے جواب میں جسمیں اُنہوں نے اُسکی تجاویز نامنظور کی تھی پھر وہی سابقہ شرائط کے منظور ہونے پر اصرار کیا ہے +

رنگون ۲- دسمبر ۲۹- نومبر کو انگریزی فوج منڈالی کی طرف بڑھی اور وہاں پہنچکر ایک بجے بعد دوپہر جہاز سے اُتری اور شہر اور محل کا محاصرہ کر لیا ۲۹- تاریخ کو جنرل پرینڈرگاسٹ نے شاہ اور ملکہ سے گفتگو کی- پھر وہ محل سے نکالکر گاڑیوں میں سوار کیے گئے- اور پہرہ کے ساتھ جہاز تھوڑی آپ پر لائے گئے جسمیں وہ زیر حفاظت دو کمپنی لورپول رجمنٹ کے رنگون کو روانہ کیے گئے- پانچ رجمنٹیں اور ایک توپخانہ شہر میں امن قائم رکھنے کے لئے مقیم ہیں- برہما کے لوگ انگریزوں سے کسیطرح کی مخالفت ظاہر نہیں کرتے مگر لوٹ مار کا خوف ہے اسلئے شہر میں بہت سی فوج رکھی گئی ہے کہتے ہیں کہ یہاں پہنچکر شاہ تھیبا جہاز کیننگ میں رتناگڑھی کو بھیجا جاویگا +

رنگون ۲- دسمبر شاہ تھیبا مع مصاحبین ابھی حالت اسیری میں مقام ایلن ماؤ میں پہنچے ہیں- چیف کمشنر مع اپنی سکرٹری صاحب کے منگل یا بدھ کے دن انتظام کرنیکے لئے منڈالی کو روانہ ہونگے +

گوالیار ۲- دسمبر وائسرائے نے آج بعد دوپہر ایک دربار خاص میں ضابطہ کے طور پر قلعہ گوالیار اور جھانسی مرار حضور مہاراجہ سندھیا کو واپس کئے +

بلگریڈ ۲- دسمبر بلگیریا والوں نے شاہ ملن کی یہہ تجویز کہ جو شہر ایک کے دوسرے نے لے لئے ہیں انکو خالی کر دیا جائے قبول نہیں کی- مہلت جنگ اول جنوری تک قرار دی گئی ہے +

قسطنطنیہ ۲- دسمبر حضور سلطان المعظم نے جودت پاشا کو صوبہ رومیلیا کا حاکم مقرر فرمایا ہے اور وہاں قبضہ کرنے کی تیاریاں ہو رہی ہیں انگریزی سفیر متعینہ دربار ٹرکی اس کارروائی کے مخالف ہے مگر اور سب سلطنتیں اسے پسندیدہ تصور کرتی ہیں +

سکیم ۲- دسمبر جو باغی اس جگہ کے گرد نواح میں ہیں چستی ظاہر کر رہے ہیں- انہوں نے انگریزی فوج کے پہرہ پر حملہ کیا اور ایک سپاہی کو مار گئے +

لنڈن ۴- دسمبر ابتک ۲۴۳- لبرل اور ۲۱۳- کنسرویٹو اور ۵۰ مسٹر پارنیل کے پیرو پارلیمنٹ کے لئے منتخب ہو چکے ہیں +

قسطنطنیہ ۲- دسمبر منگل کے دن مجلس کانفرنس کے منعقد ہونے پر سعید پاشا صاحب وزیر صیغہ خارجیہ نے اطلاع دی کہ ترکی وکلا صوبہ رومیلیا کا از سر نو انتظام کرنے کے لئے روانہ کئے گئے ہیں حضور ممدوح نے یہہ بھی درخواست کی کہ چونکہ پچھلے جلسوں میں ترکی فوج کے رومیلیا میں داخل ہونے کا استحقاق تسلیم کیا گیا تھا سب غیر ممالک کے سفرا اسپر اپنے اپنے دستخط کر دیں- سر ولیم وہائٹ نے دستخط کرنے سے انکار کیا اور اس امر پر زور دیا کہ فوج کے بھیجنے سے پہلے ایک کمیشن مقرر ہونی چاہئے- سلطنت عثمانیہ نے کانفرنس کی تجاویز کے بموجب رومیلیا پر پھر قبضہ کر لینے کا فیصلہ کر دیا ہے +

سر ولیم وہائٹ کو وزارت انگلستان نے حکم بھیجا ہے کہ صوبہ بلگیریا اور رومیلیا کے الحاق میں امداد دیں اور اسی میں ٹرکی کا فائدہ ہے +

فلی پوپولس ۲- دسمبر ٹرکی وکلا آج یہاں پہنچ گئے یہاں کے زیر صدر نشینی بڑے پادری کے ایک جلسہ ہوا- جسمیں یہ تجویز قرار پائی کہ ٹرکی پھر رومیلیا پر قبضہ نہ کرنے پائے- اور وکلا سے کہا جائے کہ وہ اس صوبہ سے نکل جائیں +

یہہ بھی قرار پایا کہ غیر ممالک کی کانسلوں کو ان تجاویز کی اطلاع دیجائے +

لکھنؤ ۴- دسمبر وائسرائے کل رات ۱۱- بجے دہرہ دون سے روانہ ہوئے- اور آج صبح ۹ بجے یہاں پہنچے سٹیشن خوب سجا ہوا تھا- پلیٹ فارم پر سر الیفرڈ لائل اور تمام ملکی اور جنگی افسروں نے حضور ممدوح کا استقبال کیا- میونسپلٹی نے خیر مقدم کا ایڈریس پیش کیا جسکے جواب میں حضور ممدوح نے ایک عمدہ سپیچ کی +

دلکشا ۵- دسمبر وائسرائے نے لکھنؤ میں اپنی سپیچ میں بیان کیا کہ خوبی قسمت سے جس مطلب کے لئے برہما کو فوج بھیجی گئی تھی وہ سوائے ہمارے یا مخالفین کے سخت نقصان جان ہونیکے پورا ہو گیا ہے- یہہ امر قابل اطمینان ہے کہ اپر برہما کے لوگ ہم سے خیر خواہی اور رفاقت ظاہر کر رہے ہیں اس امر کے لئے بڑی غور درکار ہے کہ آیندہ وہاں کیا انتظام ہونا چاہئے- ہندوستان کی مشرقی سرحد کے امن اور حفاظت کے لئے ضرور ہے کہ برہما میں انگریزوں کا پورا رعب ہو اس سوال کا جواب کہ آیا سلطنت برہما کے دونوں حصے کا زیر حکومت انگریزی ہو جانا یا بعض شرائط پر اپر برہما کی سلطنت کا از سر نو قائم ہونا برہما کے لوگوں اور سلطنت کی ضروریت کے لئے بہتر ہے بہت ہی مشکل ہے اور سوائے کامل غور کے اسکا فیصلہ نہوگا +

رنگون ۲- دسمبر اخبار رنگون گزٹ کا کارسپانڈنٹ منڈالی سے اطلاع دیتا ہے کہ فوج کے وہاں پہنچنے پر ایم اینڈرینو کانسل سلطنت اٹلی اور دو جرمن جہاز پر آئے اُنہوں نے بیان کیا کہ سوائے جہاز اُنکے ایک کپتان اور دو انجنیروں کے جو سات دن قید رکھے گئے اور فوج کے پہنچنے سے پہلی رات کو رہا کئے گئے اور کسی یورپین کو کسی قسم کی تکلیف نہیں دی گئی- شاہ تھیبا کو رنگون میں اتارا نہیں جائیگا بلکہ بندرگاہ

سے کسی قدر فاصلہ پر جہاز سفنکس بھیجا جائیگا اور اُسمیں سوار کرکے اُنہیں سیدھا رتناگرھی روانہ کیا جاویگا +

رنگون ۳ - دسمبر آج صبح کے تین بجے سفنکس کے جہاز تھوریا کو جا ملنے کا حکم ہوا شاہی قیدی اُسپر سوار کرکے فی الفور کلکتہ کو روانہ کئے جائینگے - ٹنڈا سنگی بھی قیدیوں میں ہے +

لنڈن ۴ - دسمبر اب تک ۲۱۱ لبرل ۲۴۲ - کنزرویٹو اور ۶۴ مسٹر پارنل کے پیرو منتخب ہو چکے ہیں بدھ تک انتخاب ختم ہو جائیگا +

لکھنؤ ۴ - دسمبر وایسرائے کی علالت طبع کے باعث تمام جلسے اور کانپور جانا موقوف کیا گیا ہے اور ممکن ہے کہ اگر حضور ممدوح کو بخار رہا تو حضور بنارس بھی نہیں دیکھ سکینگے +

لیڈی ڈفرن نے لیسٹر شایر رجمنٹ کو نشان تقسیم کئے اور پہلی گارد میں تیرھویں رجمنٹ پیادگان کی یادگار میں کتبہ لگانے کی رسم ادا کی +

مشہد ۵ - دسمبر چمن بیدک سرحد کا مقام حوض خان تک جو دریائے خشک پر ہے تصفیہ ہو گیا ہے مشن کا کیمپ مارو چک تک کامل پیمائش کرنے کے لئے دس دن تک حوض خان میں رہیگا +

رنگون ۶ - دسمبر خبر آئی ہے کہ ۳ - نومبر کو فوج نے زیر حکم میجر لا قلعہ ہشیت کا کون پر حملہ کیا - دشمن کے چار سو آدمی ایک مضبوط مورچہ میں تھے مگر بہت کمزور مقابلہ کے بعد قلعہ ہاتھ آیا - انگریزی فوج کا کوئی آدمی ضائع نہ ہوا - دشمن کا نقصان دریافت نہیں ہوا +

۴ - دسمبر کو فوج نے دشمن پر مقام نیاڈا میں ایک مضبوط مورچہ پر حملہ کیا جسمیں ۱۱۰۰ - آدمی اور ۴ - توپیں تھیں تین گھنٹہ تک دشمن نے زور سے گولہ باری کی اسکے بعد دھاوا کرکے مورچہ لیا گیا - رجمنٹ فیوزیلیرز کے ایک گورے اور ۲۶ - رجمنٹ مدراس پیادگان کے دو سپاہیوں کو خفیف زخم آئے - دشمن کے ۲۰ - آدمی مارے گئے اور ۱۵۰ - مجروح ہوئے - قلعہ گرا لیا گیا اور فوج اسی شام ہشیت کا کون واپس آئی +

مقام ایلاہ میں ہیضہ پھوٹ نکلا اور ۱۲ - اموات ہوئیں مگر مقام تھائٹ ناگون سے چلنے کے بعد کوئی تازہ واردات نہیں ہوئی +

مقام ٹن گمان کے علاقہ میں چند ڈکیت مقیم ہیں اور چار آدمی کل مارے گئے ڈکیتوں کا سردار فیکے مانگوئی میوک ہے اور خبر آئی ہے کہ اسکے پاس بہت سا بارود اور بندوقیں ہیں +

۵ - دسمبر کو فوج کی قواعد ہوئی اور ۳۱ - توپیں سر کیگئیں - مقام ڈونگ ماؤ میں میوک مانگوئی ڈکیتوں کے سردار نے جو مقام میاگون میں پڑا تھا - اپنے آپکو مع ۳۰ - بندوقوں کے فوج انگریزی کے حوالہ کیا - ۸۰ - بندوقوں کے آج حوالہ ہونے کا وعدہ ہوا ہے - فوج کی صحت عمدہ ہے +

رنگون ۶ - دسمبر رنگون کی مجلس تجار نے لوکل گورنمنٹ کو ایک عرضداشت بھیجی ہے کہ ملک برہما کے دونو حصے زیر حکومت انگریزی رکھنے چاہئیں ورنہ ہمیشہ فساد اور خرخشہ رہیگا +

شاہ تھیبا کل بعد دوپہر یہاں پہنچے - انکی روانگی فی الحال ملتوی کی گئی ہے یہہ بندوبست ہوا ہے کہ وہ مع چند خادموں کے جہاز کلائیو میں ہندوستان کو روانہ کئے جائینگے مگر ابھی یہہ فیصلہ نہیں ہوا کہ وہ کب روانہ ہونگے اور کونسی جگہ انکی رہائش کیلئے مقرر ہوگی +

کلکتہ ۶ - دسمبر مسٹر برنارڈ عنقریب رنگون سے منڈالی کو انتظام کرنے کے لئے جائینگے - کہتے ہیں کہ شاہ تھیبا کی رہائش کے لئے رتناگرھی تجویز ہوا ہے +

لنڈن ۶ - دسمبر جنرل پرینڈرگاسٹ کو جنکے زیر کمان برہما کو فوج بھیجی گئی ہے خطاب نائٹ کمینڈر آف دی باتھ عطا ہوا ہے +

قاہرہ ۴ - دسمبر جنرل گرنفل نے وادی حلفہ سے تار بھیجی ہے کہ مقام گنس میں جہاز نوٹش کا باغیوں کی ایک ہزار فوج سے مقابلہ ہوا باغی منتشر کئے گئے اور انکا سخت نقصان ہوا +

باغیوں نے مقام امبی کول پر حملہ کیا مگر کسی گھنٹہ کی لڑائی کے بعد پسپا ہو گئے +

باغیوں نے وادی حلفہ اور کاشی کے درمیان ایک میل تک ریل کی سڑک توڑ دی ہے +

قاہرہ ۵ - دسمبر امبی کول کو بہت کمک بھیجی گئی ہے جو ریل کی سڑک باغی وادی حلفہ اور کاشی کے درمیان توڑ گئے تھے اسکی مرمت ہو رہی ہے +

سیاکم ۵ - دسمبر سلطنت اٹلی نے مقام مسوا کا انتظام لے لیا ہے +

ضرورت! ضرورت!!!

وزیر آباد سکاچ مشن کیواسطے دو مناد درکار ہیں تنخواہ مبلغ عہ و عہ روپیہ ہوگی پہلے کا کام نور سکول میں پڑھانا اور شام کو بازار میں منادی کرنا اور دوسرے کا صرف گردونواح کے دیہات میں منادی کرنا ہوگا - درخواستیں بہت جلد مجھ مشتہر کے پاس بمعہ اسناد لیاقت و کارگذاری کے آنی چاہئیں - اور ضرور ہے کہ درخواست کنندگان عیالدار ہوں +

المشتہر

پادری جے - ڈبلیو - ینگسن صاحب منیجر مشن وزیر آباد مقیم سیالکوٹ

لودیانہ آجکل آسمان پر ابر محیط ہے ایک دو دفعہ تقاطر بھی ہوا تھا مگر کھل کر نہیں برسا - بارش کی بہت ضرورت ہے +

سنا جاتا ہے کہ سرہند کی نہر سے ایک نالہ لودیانہ کی صفائی کیواسطے بھی تیار کیا جاویگا - اگر یہہ کام سرکار کی طرف سے ہوا تو ممکن معلوم ہوتا ہے ورنہ ہماری میونسپل کمیٹی میں یہہ گنجائش نہیں ہے + بڑے دن کے واسطے تیاریاں ہو رہی ہیں اور مثل سال گذشتہ کے گھوڑ دوڑ وغیرہ بھی ہوگی +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی - بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا